



# Pehli Mohabbat Ek Dukha novel by Rabia Sheikh

Posted On Kitab Nagri

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

انتباہ : اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

# پہلی محبت ایک دھوکا

از رابعہ شیخ

♥ قسط نمبر 7

اچھا کتنی سمجھدار ہو گئی ہو کچھ مجھے بھی تو پتہ چلے

زاویار نے بازالہ کی طرف قدم بڑھتے ہوئے کہا اور اس کے قریب آکر رک گیا .....

زاویار کی طرف پشت ہونے کے باعث بازالہ زاویار کے بڑھتے قدم دیکھ نہیں پائی اور نہ ہی اسے پتہ چلا کہ زاویار اس کے اتنے نزدیک کھڑا ہے۔

زاویار نے بازالہ کے بالوں میں بنے جوڑے سے کچر نکال لیا

جوڑا کھلتے ہی بال کمر پر ڈھلکتے چلے گئے

بازالہ کو جیسے ہی بال کھلتے محسوس ہوئے اس نے پلٹ کر دیکھا



واہ بال تو کافی لمبے ہو گئے ہیں تمہارے زاویار نے تبصرہ کیا

کچر دیں زاویار بھائی میں نے کتنی بار آپ کو منا کیا ہے نہ مجھے ایسا مزاق بلکل نہیں پسند

زاویار دو قدم پیچھے ہٹا اور دوڑ لگا دی

اب لے کر دیکھوں کچر میں تو صرف یہ دیکھا رہا تھا کہ بچپن میں ہمیشہ تیل لگا کر بالوں کی دو گس گس کر دو چوٹی بنوانے والی کہ بال لمبے بھی ہوئے یا اتنے ہی ہیں

آپ کچر واپس کر رہے ہیں یا نہیں بازالہ زاویار کے پیچھے لپکی

لیکن میں تو دیکھ کر حیران ہوں کہ دو چوٹی کافی کارآمد ثابت ہوئی آخر میری ماں کے ہاتھ سے جو بنواتی تھیں

اب آپ نظر نہ لگائیں زاویار بھائی....

اگر اتنی محبت اور محنت میری ماں میرے اوپر بھی کرتی تو میرا کچھ فائدہ ہو جاتا لیکن نہیں وہ تو اپنے اکلوتے بیٹے سے زیادہ اپنی بھتیجی کی محبت میں گرفتار ہیں نہ کیا پڑھ پڑھ پھونکتی رہتی ہو میری ماں پر

استغفر اللہ ....

توبہ کریں زاویار بھائی آپ مجھے پر کیسے کیسے غلط الزامات لگا رہے ہیں

ہا ہا ہا ہا

یہ الزامات نہیں بازالہ ڈئیر یہ ہی سچائی ہے .

ٹھیک ہیں آپ نہ کریں واپس کچر میں ابھی اندر جا کر سب کو سچائی بتا دیتی ہوں

بازالہ نے دھمکی دی

کون سی سچائی؟

زاویار نے انجان بنتے ہوئے پوچھا

وہ جو ابھی جا کر میں سب کو بتانے والی ہوں

آپ بھی سن لینا پتہ چل جائے گا .

اچھا تمہیں کیا لگتا ہے میں ڈر جاؤں گا .

دیکھ لیتے ہیں کہ آپ کتنے بہادر ہیں

بازالہ کچن کے دروازے کی طرف بڑھی

زاویار نے دروازے کے بیچ میں آکر راستہ روک لیا

میں تو مزاق کر رہا تھا

تم تو سیریس ہو جاتی ہو نکچڑی بندریا

بازالہ نے غصہ سے منہ پھولا لیا

اچھا نہ یہ لو اپنا کچر اور بہت بہت شکریہ تمہارا کہ تم نے میری بات مانی اور میرا ساتھ دیا  
واہ یہ اچھا ہے پہلے نکچڑی بندریا بول دو پھر شکریہ بول دو۔ سوری کون بولے گا۔

اچھا سوری یار.... غصہ تو ہمیشہ تمہاری ناک پہ ہوتا ہے

میں تمہیں شکریہ ہی بولنے آیا تھا لیکن تمہیں دیکھ کر شرارت سو جھی بس

ویسے بھی تین سال بعد آؤ گا

پھر وہاں کس کو تنگ کروں گا

تم سب بہت یاد آؤ گے

بازالہ تم بہت اچھی ہو کہ تم نے میرے لیے اتنی بڑی قربانی دی تمہارا خوب تھا باہر جاکر پڑھنا  
لیکن میری وجہ سے تمہیں چھوڑنا پڑا

تم نے نہ صرف میری بات سنی بلکہ کھلے دل سے سمجھی بھی ہے

www.kitabnagri.com

تمہاری جگہ اگر کوئی اور لڑکی ہوتی تو اس بات کو انا کا مسئلہ بنالیتی لیکن تم واقع سمجھدار ہو اور  
سوئٹ بھی۔

تمہیں معلوم ہے ماما نے تو بس ایک ہی رٹ لگا کر رکھی تھی۔

اور وہ تو یہ سمجھ رہی تھی کہ جیسے میں ابھی باہر جاؤں گا اور وہاں سے کوئی گوری ساتھ لے آؤ  
گا۔ کتنی وعدے کتنی قسمیں لی ہیں مجھ سے یہ میں ہی جانتا ہوں۔

اس لئے ایک بار پھر تمہارا شکریہ زاویار نے دل سے تسلیم کیا

زاویار بھائی شکریہ کی کوئی بات نہیں ہے اگر آپ مجھے فون کر کے سب حقیقت سے آگاہ نہیں کرتے تب بھی بابا پھوپھو کہ اس فیصلے کو کبھی نہیں مانتے کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ ہر کام اپنے وقت پر ہی اچھا لگتا ہے اور وہ آپ پر یہ ذمہ داری کبھی نہیں ڈالتے کیونکہ وہ ایسے جلد بازی والے کاموں کے سخت خلاف ہیں

آپ بلاوجہ ہی پریشان ہو گئے تھے اور اس میں قربانی کی کیا بات میرے نصیب میں نہیں لکھا جانا تو کیا ہوا پاکستان میں بھی بہت اعلیٰ اور معیاری یونیورسٹیاں موجود ہیں بندہ یہاں سے بھی تعلیم حاصل کر سکتا ہے میرے ملک کسی سے کم تھوڑی ہے۔

اچھا جی.... زاویار نے کہا

اور زاویار بھائی جہاں تک پھوپھو کا خیال ہے وہ بھی ٹھیک ہے وہ آپکی ماں ہیں شوہر کی وفات کے بعد انہوں نے اپنی پوری زندگی آپ کے لیے وقف کر دی آپ پر اپنی ساری خوشیاں نچھاور کر دی غموں کو کبھی آپ کے پاس نہیں بھٹکنے دیا..

آپ کی خواہش کو پورا کرنے کیلئے زندگی میں پہلی بار آپ کو اپنے سے اتنی دور بھیج رہی ڈر تو لگے گا ان کو فکر مند بھی ہوں گی یہ تو ماؤں کی فطرت ہے

آپ کو چاہیے ان یقین دلائے کہ آپ ان کا بھروسہ کبھی نہیں توڑے گئے ان کو اس عمر میں اکیلا نہیں چھوڑیں گے ان کی تربیت پر آنچ نہیں آنے دیں گے تب کہیں جا کر ان کو تسلی ہوگی۔

ہاں کہے تو تم بالکل صبح رہی ہو چلو یہ بھی کر کے دیکھ لیتے ہیں زاویار باتوں میں ایسا گم ہوا کہ اسے یاد ہی نہیں رہا کہ تھوڑی دیر پہلے کی گی شرارت اسے مہنگی پڑنے والی ہے۔

بازالہ نے پاس پڑی پلیٹ سے کینو کا چھلکا اٹھایا اور زاویار کی آنکھوں کے قریب لا کر نچوڑ دیا  
سارا رس زاویار کی آنکھوں میں چلا گیا

زاویار چلایا.....

بازالہ کی بچی چھوڑوں گا نہیں تمہیں میں

یہ سب اتنی اچانک ہوا تھا کہ زاویار کو بچاؤ کا موقع نہیں ملا

اسی اس حرکت کی امید بھی نہیں تھی

بازالہ ہنستے ہوئے بولی کیا کروں زاویار بھائی اب آپ تین سال بعد آئیں گے تو اتنی شرارت تو بنتی  
ہیں نہ آپ کے جانے پر

اف اف آنکھوں میں جلن ہو رہی ہے

آنکھیں ٹھنڈے پانی سے دھولیں ٹھیک ہو جائے گی یہ بھی میرا احسان مانے کہ میں نے کینو کا رس  
ہی آنکھوں میں ڈالا ہے ورنہ آپ نے جو حرکت کی ہے اس پہ تو چاٹ مصالحہ بنتا تھا



اللہ کا خوف کرو بازالہ اتنی ظالم تو نہ بنو تم نے تو جانے سے پہلے ہی مجھے اندھا کرنے کے پلان بنا رکھا تھا زاویار نے منہ دھوتے ہوئے کہا

ہاں تو نہ کیا کریں ایسا مزاق جو مجھے پسند نہیں ہے کیوں کرتے ہیں جب خود میں برداشت کی تاب نہیں ہے

اتنے میں ڈور بیل بجنے لگی

بازالہ جانے لگی تو زاویار نے روک دیا

تم روکو میں دیکھتا ہوں

زاویار نے دروازہ کھولا تو سامنے دو سچی سنوری دوشیزہ کھڑی تھی

لگتا تھا کافی وقت لگا کر خود کو سنوارا ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی آپ کو کس سے ملنا ہے

دونوں لڑکیاں بھی انجانے شخص کو دیکھ کر سٹیٹا گئی کہیں انہوں نے غلط گھر کی بیل تو نہیں بجا دی

پھر ایک لڑکی ہمت کر کے بولی یہ بازالہ کا گھر ہے

نہیں تو زاویار صاف مکر گیا

اچھا ٹھیک ہے

وہ دونوں جانے کے لیے موڑی تو نظر گھر کی دیوار پہ لگی تختی پر پڑی لکھا تو آفندی ہاؤس ہی ہے  
پھر یہ کیوں بول رہا ہے پتہ نہیں کون ہے شاید یہ بازالہ کو جتنا نہیں ہوگا دونوں کھسر پھسر کرنے  
لگی

زاویار پیچھے کھڑا سارا تماشا دیکھ رہا تھا

ایک بار اور پوچھ لے ماہم اب اتنی دور واپس جانے کی میری ہمت نہیں ہے اور بے عزتی الگ  
ہوگی

نایاب نے کہا

سنے یہ آفندی صاحب کا گھر ہیں نہ ماہم نے پوچھا

جی بلکل انہیں کا گھر ہے

تو آپ نے یہ کیوں کہا کہ بازالہ کو گھر نہیں ہے

www.kitabnagri.com

کیا آپ بازالہ کو جانتے نہیں ہیں وہ آفندی انکل کی بیٹی ہے

اچھا مجھے تو بلکل پتہ نہیں تھا نہیں تھا زاویار نے مزے سے انجان بنتے ہوئے کہا

آپ اندر آجائیں اب تو پتہ چل گیا ہے نہ زاویار نے دروازے کے ایک سائیڈ پر ہوتے ہوئے

راستہ دیا

نایاب اندر داخل ہونے لگی تو ماہم نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا

پہلے آپ بازالہ کو بلوادیں ہم پھر اندر آجائیں گے  
اچھا جی جیسے آپ کی مرضی زاویار مسکراتا ہوا کچن کی طرف چل دیا  
ماہم نے نایاب کو جھڑکا تجھے بہت شوق ہے فوراً اندر جانے کا چاہے بازالہ گھر پہ ہو نہیں  
بازالہ باہر دیکھو دو لڑکیاں آئی تمہیں بلارہی ہیں  
زاویار نے کچن کے دروازے سے آواز لگائی  
ارے وہ میری دوستیں ہوں گی آپ نے اندر کیوں نہیں بلایا  
میں نے تو بلایا پر وہ آنا ہی نہیں چاہتی تھی اندر اب تم خود جا کر لے آؤ انہیں  
جی اچھا  
بازالہ نے دروازے پر دونوں کو کھڑے پایا  
ارے تم لوگ اندر آجاؤ باہر کیوں کھڑی ہو  
www.kitabnagri.com  
دونوں بازالہ کو دیکھ کر فوراً اندر آگئی آتے کہ ساتھ بازالہ کہ گلے لگ گئی  
یار وہ لڑکا پتہ نہیں کون تھا ہم پوچھا یہ بازالہ کا گھر ہے بولنے لگا نہیں تو ہم تھوڑا کنفیوز ہو گئے اسی  
لیے اندر نہیں آرہے تھے  
زاویار بھائی نے ایسا بولا ان کی نہ مزاق کرنے کی عادت ہے

کون زاویار بھائی یار وہی لڑکا جو ابھی گیٹ کھولنے آئے تھے پھوپھو کہ بیٹے ہیں نہ میرے  
وہ تو کہے رہے تھے وہ تمہیں جانتے تک نہیں ہیں

مزاق کر رہے ہوں گے ان عادت ہے ان کی باتوں پہ نہ جانا ..

چلو اندر چلو اور یہ کیا تم لوگ اکیلے ہی آئی ہو گھر سے کوئی نہیں آیا؟

نہیں یار کیا ضرورت ہے سب کی ہم ہی کافی ہیں تو ہماری دوست ہے گھر والوں کا کیا کام یہاں  
کہیں تو ہمیں آزادی سے جینے کا حق ہونا چاہیے

نایاب نے کہا

ماہم تم تو اپنی بہن کو لے آتی

رہنے آلہ میں انجوائے کرنے آئی ہوں اپنا موڈ خراب کرنے نہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خیر جیسے تم لوگوں کی مرضی ....

تم لوگوں نے کافی دیر نہیں کردی آنے میں

یہ ماہم کا میک اپ ہی نہیں ختم ہو رہا تھا دو گھنٹے لگا دیئے میڈم نے نایاب نے کہا

رہنے دے اپنا بھی بتا کہ ایک گھنٹہ تو خود نے لے لیا میک اپ فائنل کرنے میں

اور باقی کا وقت یہ آپ کی ذمہ داری پوری کرنے میں لگا ہے



ماہم نے کیک کا شوپر آلہ کے ہاتھ میں تھماتے ہو کہا تم مجھے فون کر دیتی تو میں منگوالیتی  
اب ایسا بھی کوئی مشکل کام نہیں ہے کہ ہم کر نہیں سکتے تھے  
آجاؤ تم لوگ سب سے ملواتی ہوں  
بازالہ نے دونوں کا تعارف سب سے کروایا  
اور کچن میں آگئی

تم لوگ بیٹھو کیا لو گرم یا ٹھنڈا  
کچھ نہیں یہ بتا کوئی کام رہے گیا ہے تو کر لیتے ہیں  
نہیں یار کام تو تقریباً میں سب ہی مکمل کر لیا ہے  
بس اب چچی کو فون کر کے کہتی ہوں کہ بسمہ کو لے آئیں مہمان بھی آگئے ہیں  
ٹھیک ہے تو کر لے فون ...  
www.kitabnagri.com

بازالہ فون کر کے آئی تو بتانے لگی ابھی وہ لوگ بیس منٹ تک پہنچ رہے ہیں



جب بسمہ گھر میں داخل ہوئی تو گھر میں مکمل اندھیرا چھا ہوا تھا

چچی اس گیٹ پر چھوڑ کر اوپر چلی گئی تھی

آلہ کہاں ہو تم؟ بسمہ نے آواز لگائی

بسمہ کو اندھیرا عجیب سا لگ رہا تھا

پتہ نہیں کیوں اس یہ خاموشی خوف دلارہی تھی

بسمہ نے ڈرتے ڈرتے جیسے ہی سوئچ بورڈ پر ہاتھ رکھا لائٹ آن کرنے کے لیے

چاروں اطراف سے کمر روشن ہو گیا

Happy birthday to you

Happy birthday dear bisma

ہپی برتھ ڈے ٹو یو

ہپی برتھ ڈے ڈیر بسمہ

سب نے ایک ساتھ کہا بسمہ کی تو خوشی کے مارے چیخ نکل گئی

آلہ آکر بہن کے گلے لگی اور دعا دی

ہمیشہ خوش رہو

خوشیاں تمہارا مقدر بنے اور



کامیابی تمہارے قدم چومے

Thank you so much my bestie

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی

کرنے سے گریز کیا جائے۔

بسمہ نے بازالہ کو پیار کیا

آجاؤ سب سے مل لو بازالہ نے کہا نہیں میں ایسے حلیے میں کسی نے نہیں مل رہی پہلے ریڈی ہو کر  
آؤں گی

تم مجھے پہلے بتا دیتی آئے سب کے سامنے یوں شرمندگی تو نہ ہوتی

ارے بیٹا ایسا بھی بہت پیاری لگ رہی ہو آجاؤ

پھو پھو بھی آئی ہیں

ہاں جی اور ہم بھی زاویار نے سامنے آتے ہوئے کہا

زاوی جانیں میں آپ سے نہیں بولتی آپ نے بھی کچھ نہیں بتایا نہ۔

تم نے اپنی بہن کو دیکھا ہے کیسی جلاد ہے

مجھے اتنی جلدی مرنے کا کوئی شوق نہیں ہے زاویار نے کہا

www.kitabnagri.com

اگر پہلے بتا دیتی تو سپیرایز کہا رہتا اچھا بس اب جلدی سے جاؤ اور فریش ہو کر باہر آؤ دس منٹ میں  
سوٹ پریس کر کے رکھ دیا ہے وہی پہننا ..

جی اچھا جیسے آپ کا حکم پیاری بہن بسمہ بولتی ہوئی کمرے میں چلی گئی



تھوڑی دیر بعد تمام لوگوں کے سامنے بازالہ کے ساتھ مل کر بسمہ نے کیک کاٹا اور سب سے دعائیں اور تحائف وصول کیے ..

تمام بڑوں کھانا ڈائننگ ٹیبل پر لگوا دیا گیا تھا

بسمہ اور اس کی دوستوں نے برتھ ڈے والے روم میں ہی کھانا کھایا

جب کہ بازالہ کا ایک پیر کچن میں ہوتا تو دوسرا کبھی اس روم تو کبھی اس روم اس لیے بازالہ اور اس کی دوستوں نے کچن میں ہی ڈیرہ ڈال لیا

کھانا کھانے کے ساتھ ساتھ ماہم اور نایاب خوش گپیوں میں بھی مصروف تھیں

جب زاویار کچن میں داخل ہوا کیا بات ہے بازالہ ہمارے ساتھ نا انصافی ہو رہی ہے یہاں دیکھو کیا کچھ نہیں ہے اور ہمیں بس بچی کچی چیزیں دی جا رہی ہیں

میں بھی یہی بیٹھ کر کھانا کھاؤ گا

کوئی ضرورت نہیں ہے یہاں بیٹھنے کی یہ ڈرامہ یہاں نہیں چلے گا چلیں اٹھیں یہاں سے دیکھ نہیں یہاں لڑکیاں بیٹھی ہوئی ہیں بازالہ نے غصہ سے آنکھیں دکھائی

یہ آنکھیں دیکھا دیکھا کر ڈراتی کیوں رہتی ہو تم ہاں ایک بار ناک کی ہڈی توڑ چکی ہو سکون نہیں آیا

ماہم اور نایاب کہ منہ سے ایک ساتھ نکلا آپ کی ؟

جی ہاں....

یہ جو آپ کی دوست اتنی سوئٹ اور معصوم دیکھتی ہیں نہ ایسی ہیں نہیں بلکل اس معصومیت پہ  
مت جانا جب انہیں جنون چڑتا ہے تو کسی کی جان بھی لئے سے گریز نہ کریں

سنتی جاؤ بس اب تم زاویار بھائی کی باتیں انہیں تو موقع چاہئے لمبی لمبی چھوڑنے کا

ان سے پوچھو اگر ان کی ناک کی ہڈی ٹوٹ چکی ہوتی تو ابھی یہ یہاں زندہ سلامت نہیں ہوتے

بس زرا سی کریک ہوئی تھی پلاسٹر سے ایک ہفتے میں ٹھیک بھی ہوگی تھی

ویسے بازار یہ جوڈو کراٹے تم نے سکھیں کہا سے ہمارے خاندان میں تو کوئی بھی کراٹے چیمپئن  
نہیں ہے

سب بتادو آپکو ہاتھ پیر کٹوا دوں

یہ ایک سیکرٹ ہے جو میں آپکو نہیں بتا سکتی اب اگر آپ کی دکھ بھاری داستان پوری ہوگی ہو تو  
یہاں سے تشریف لے کر جاسکتے ہیں

www.kitabnagri.com

ہمدردی کا ٹوکرا اٹھا کر

جی شکریہ زاویار نے دل کی بھڑاس نکالی تھی

کوئی فائدہ نہیں ہوا ویسے آپ دونوں کو بتانے کا آخر آپ بھی لڑکیاں ہیں نہ تو لڑکی کا ہی ساتھ  
دیں گی..

ماہم اور نایاب کا زور سے قہقہہ گونجا...

زاویار نے نے پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا

بازالہ نے دونوں کو گھورا تم دونوں کو کیا ہوا

یار پلیز ایسے تو نہ کر ان کے ساتھ کیسا منہ لے کر گئے ہیں وہ یہاں سے

تم دونوں کو بہت ہمدردی ہو رہی ہے ان سے

ایک نمبر کے چیپ اور چھپچھورے انسان ہیں وہ ہر مہینے نئی گرل فرینڈ بناتے ہیں اور بڑے دھڑلے

سے مجھے بتاتے ہیں اپنی ایک ایک کرتوت

یار تجھے جیلز کرتے ہوں گے آخر تمہارے رشتہ جو ایسا ہے

لعنت بھیجتی ہوں میں ایسی جیلیسی پہ

جس انسان میں شرافت ہی نہیں ہو اس کا کوئی کردار نہیں ہوتا

www.kitabnagri.com

یار آلہ تو جس طرح کا جیون ساتھی ڈھونڈ رہی ہے نہ اس دنیا میں تو نہیں ملے گا اس کے لیے

تجھے مرتخ پر جانا پڑے گا

ماہم نے کہا

مل جائے گا یار اللہ تعالیٰ سے اچھی امید رکھنی چاہیے

نہیں بھی ملا تو پھوپھو کہ خاطر اس چیپ انسان کے ساتھ ہی زندگی گزار لے گے

اب تک بھی تو برداشت کر ہی رہی ہوں

اب اتنے بھی برے نہیں ہیں نایاب نے کہا

یار ہم لوگوں کو گھر واپس چھوڑ آنا کافی دیر ہوگی ہے اماں پریشان ہو رہی ہوں گی ماہم نے کہا

تم لوگ پہلے کچھ کھا تو لو پھر میں زاویار بھائی سے بول کر تم لوگوں کو گھر چھڑواتی ہوں

اب کیا پیٹ پھاڑ کر بھر لیں جب سے آئیں ہیں کھائے ہی جارہے ہیں

ناياب نے کہا



کار میں پیچھے چاروں لڑکیاں بیٹھ گئی تھیں اور آگے حنان منان زاویار کے ساتھ ضد کر کے بیٹھ گئے

www.kitabnagri.com

حالانکہ بازارہ منا بھی کر رہی تھی لیکن ان لوگوں نے ایک نہیں سنی واپس پر آسکریم کھانے کا

پلان تھا زاویار کی جانے کی خوشی میں

ماہم اور نایاب کو گھر چھوڑنے کہ بعد زاویار نے آسکریم پالر کی راہ لی

سب نے اپنی اپنی پسند کی آسکریم کھائی خوشگوار ماحول میں



زاویار نے بسمہ کا شکریہ ادا کیا پرفیوم کے لیے اور بازالہ کو بولا کنجوس کبھی تم بھی کوئی چیز دے دیا کرو

بسمہ نے فوراً شرمندگی سے نظریں جھکا دی اب وہ کیا بولتی کہ بازالہ کا لایا ہوا تحفہ اس نے دے دیا ہے

بازالہ نے کہا تحفہ مانگ کر نہیں لیے جاتے جن لوگوں نے دینے ہو بنا مانگے ہی دے دیتے ہیں

اچھا جی تو یہ بات یاد رکھنا آپ بھی زاویار نے کہا

جی بلکل یاد رکھے گے بازالہ نے کہا

ان لوگوں کی گاڑی واپس کے راستے پر تھی جب

ان لوگوں نے پیچ سڑک پر دو چار لڑکوں کو آپس میں گتھم گتھا دیکھا

ایک لڑکا دوسرے کو بری طرح مار رہا تھا دونوں شاید ہوش میں نہیں تھے باقی لڑکے کھڑے اپنے

www.kitabnagri.com

اپنے ساتھی کے حق میں نعرے بازی کر رہے تھے

زاویار گاڑی روک کر اترنے لگا تو بازالہ نے فوراً منا کر دیا کیا ضرورت ہے ہمیں دوسروں کے

جھگڑوں میں ٹانگ اڑانے کی

لیکن آلہ راستہ بلاک کر رکھا ہے ان لوگوں نے ہم کہا سے جائیں گے

ہم دوسرے راستے سے چلیں جائیں گے لیکن ان لوگوں کے منہ لگنے کی ضرورت نہیں ہے  
تھوڑی دیر سے ہی گھر پہنچنے گے نہ تو کیا ہوا

لیکن آلہ یہ ان کے باپ کی سڑک تھوڑی ہے جو روک کر کھڑے ہیں  
بسمہ تم خاموش رہو میں بات کر رہی ہوں نہ زاویار بھائی سے  
چلیں اب یہاں سے

بازالہ نے آدرش اور معاویہ کو بھی ان لوگوں میں کھڑے دیکھ لیا تھا  
آدرش بری طرح کسی لڑکے کو پیٹ رہا تھا باقی کوئی اس لڑکے کی مدد کو بھی نہیں آرہا تھا  
بازالہ کے دل میں آدرش کے جارحانہ رویہ کو دیکھ کر نفرت ہونے لگی تھی حالانکہ پسند تو اس کو  
پہلے ہی نہیں کرتی تھی

واپس پر بازالہ ذہن میں بس اس بے چارے لڑکے کا ہی خیال رہا

گھر پہنچ کر سب نے اپنے اپنے کمروں کی راہ لی

پھوپھو اور زاویار بھی گھر پر روک گئے تھے کیونکہ کل زاویار کی فلائٹ تھی اور سب نے ضد کر  
کے یہی روک لیا تھا

بازالہ اور بسمہ جب اپنے کمرے میں اکیلی تھی تو بسمہ بولی سوری آلہ میں نے آپ کا لایا ہوا تحفہ  
اپنے نام سے دے دیا

کوئی بات نہیں مائے لیٹیل انجل تم دو یا میں ایک ہی بات ہے دینا تو ایک ہی بندے کو ہے نہ  
اچھا چلو سو جاؤ صبح جلدی اٹھانا ہے



ادھر آدرش نے لڑکے کا مار مار بھر کس نکال دیا تھا بات صرف اتنی تھی کہ ہفتے کی رات کو تمام  
لڑکے مل کر سی ویو پر ہیوی موٹر سائیکل کی جو ریس لگاتے ہیں اس میں آدرش پچھلے کئی ہفتوں سے  
فاتح تھا لیکن آج اس کا ریکارڈ کسی لڑکے نے توڑ کر آج کی فتح اپنے نام کر لی جیسے آدرش برداشت  
نہیں کر پایا اور بات لڑائی تک جا پہنچی

آخر جب پولیس کا ہارن سنائی دیا تو معاویہ آدرش کو زبردستی وہاں سے لے کر بھاگا۔

کیا پاگل ہو جاتا ہے تو میں بول رہا ہوں چھوڑ دے اس کو پولیس آرہی تو پھر بھی لگا پڑا ہے

ایسی بھی کوئی بات نہیں ہوئی تھی جتنا تو نے اس کو مارا ہے

معاویہ نے آدرش کو باتیں سنائی

ہاں تو کیوں لگا وہ میرے منہ جواب دینا تو بنتا ہے نہ پھر

تو نے دیکھا اس کار میں لڑکیاں کون تھی

آدرش نے پوچھا

نہیں میرا سارا دھیان تیری طرف تھا کہیں اور کیسے دیکھا معاویہ نے کہا

مجھے لگا اس کار میں بازالہ تھیں آدرش نے بولا

تو ہوش میں آجا تجھے آج کل ہر لڑکی بازالہ ہی دیکھائی دیتی ہے

اب اتنا بھی ٹن نہیں تھا کہ بازالہ دیکھائی نہ دے

وہ کسی لڑکے کے ساتھ تھی

میرے بھائی وہ ایسی لڑکی نہیں ہے جو رات کے اس پہر لڑکوں کے ساتھ گھومتی پھرے

تجھے ضرور کوئی غلط فہمی ہوئی ہے

ہو سکتا ہے.... آدرش نے سر کھوجائے

اب کہاں چھوڑوں آپ کو یہ بھی بتادیں

معاویہ نے بڑے ادب سے پوچھا

اپنے گھر لے چل یا ابھی ڈیڈ کا لیکچر سننے کا موڈ نہیں ہے

معاویہ نے اپنے گھر کی راہ لی





صبح ہوتے ہی آفندی ہاؤس میں ایک افراتفری کا عالم تھا  
شور شرابہ عروج پر تھا چھٹی کا دن بھی تھا پھر سب گھر میں موجود بھی تھے  
اور سونے پر سہاگہ زاویار نے آج شام کی فلائٹ سے جانا بھی تھا  
نانی اور اماں کی نصیحتیں اور چیزیں ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی  
یہ کر لینا یوں ہو تو یہ کھا لینا یہ رکھ لو  
زاویار تنگ آکر اپنے گھر سے اپنا سامان لینے چلا گیا  
اماں بس کر لیں آپ لوگوں آپ دونوں نے مل کر بچے کو پریشان کر دیا ہے وہاں بھی سب ملتا ہے  
ایسا کریں گی تو کیسے رہے گا وہ وہاں  
عبدالعزیز آفندی نے ماں اور بہن کو ڈانٹا  
بازالہ اور بسمہ کی تو ہنسی بند نہیں ہو رہی تھی  
ڈی جے اور پھوپھو کی حرکتیں دیکھ کر

جانے سے پہلے عبد العزیز صاحب نے زاویار کو ایک چیک دیا جو کہ اچھی خاصی معقول رقم تھی  
یہ کس لئے ماموں یہ تمہارا خرچہ پانی ہے بھی  
اب اتنی دور جا رہے تو کچھ تو ہونا چاہیے پاس

بہت رقم ہے ماموں میرے پاس اس کی ضرورت نہیں ہے پھر بھی رکھ لو ہماری طرف سے بیٹا  
جلدی جلدی میں اور تو کچھ کر نہیں سکیں

ماموں جان بس آپ لوگوں کی دعائیں چاہیے  
باقی اللہ کا دیا سب کچھ ہے

بیٹا دعائیں تو ہمیشہ تمہارے ساتھ ہیں ہماری ...

آفندی صاحب نے پیار سے زاویار کے سر پر ہاتھ پھیرا ..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خیر اللہ کر کے شام کا وقت آہی پہنچا اور سب زاویار کو چھوڑنے ایئرپورٹ پہنچ گئے  
ڈی جے گھر پر ہی تھیں

تمام لوگوں نے راضی خوشی زاویار کو الوداع کیا اور واپسی کی راہ لی

گھر میں کل والی رونق نہیں تھی ایک دم سے اداسی ہر چیز پر غالب آگئی تھی

پھوپھو کو بچوں نے ضد کر کے ایک ہفتے کے لیے ساتھ ہی روک لیا تھا کیوں سب جانتے تھے  
زاویار کے بغیر ان کا دل گھر میں نہیں لگے گا



پیر سے وہی روٹین شروع ہو جانی تھی صبح کالج شام میں کوچن اور باقی وقت گھر کے کام  
کوچن کلاس میں بازالہ اور ماہم بیٹھے تھے جب سر سپیرائز ٹیسٹ کا نتیجہ بتا رہے تھے  
ویسے تو سب نے ہی اچھی کوشش کی ہے لیکن دو بچوں کے پورے پورے فل مارکس ملے ہیں  
وہ ہیں بازالہ اور آدرش

بازالہ تو ہماری پرانی اسٹوڈنٹ ہیں

لیکن آدرش نے اچھی کوشش کی

www.kitabnagri.com

Good and keep it up Adrish

سر نے آدرش کو سراہا

آدرش کی اپنی تعریف سن کر دانت ہی بند نہیں ہو رہے تھے

بازالہ نے ماہم کو ایک کوئی ماری

کیا ہے ماہم جھنجلائی

یہ سب تیری مرہوں منت ہے دانت دیکھ کیسے نکال رہا ہے تجھے نہ بتاتی تو آج اس نکے کے نمبر میرے جیسے نہیں ہوتے بازالہ نے جل کر کہا

یار تو فکر کیوں کر رہی فائنل امتحان میں ٹاپ کر لینا وہاں یہ نہیں ہوگا۔

اچھا اب موڈ ٹھیک کر لے ماہم نے بازالہ کو کہا

تھوڑی دیر بعد بازالہ کی نظر آدرش پر گئی تو آدرش نے بنا آواز نکالے بازالہ کو Thank you بولا

بازالہ نے غصہ سے چاروں اطراف دیکھا پھر سر کی جانب دیکھ کر فوراً نظریں جھکا دی کہ کہیں کسی نے دیکھ نہ لیا ہو۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بازالہ نے دل میں بولا لو فر نہ ہو تو  
تھوڑی دیر بعد بازالہ بڑھ بڑھ کر سر کو Amounts کی رقم بتائے جارہی تھی جو سر لکھتے جاتے

بریک تو تب لگی جب آدرش نے بازالہ سے جلدی Amounts بتانے شروع کیا

بازالہ نے آدرش کو گھوری سے نوازا کہ لو تم ہی بتادو اور خود خاموش ہوگئی

مزہ تو تب آیا جب total balance غلط آیا

سر سب کو سنائی کیا ایک ہی بچہ ٹوٹل کر رہا سب سو رہیں ہیں کیا سب کو پکا پکایا حلوہ چاہیے اگر ایک نے غلط ٹوٹل کر دیا ہے تو اس کو صحیح کرنے والا کوئی نہیں ہے

پھر بازالہ نے سارا Amounts کی رقم دوبارہ بتائی جو کہ آدرش نے بتائی تھی

تب کہیں جا کر total balance برابر آیا تھا

آدرش کا منہ لٹک گیا تھا

جب کہ بازالہ خوش تھی

کوچن کلاس ختم ہونے کے بعد واپسی میں بازالہ نے ماہم کو سارا قصہ سنایا جو ان کو گھر چھوڑنے کے بعد اس نے دیکھا

یار مجھے تو یہ لڑکا بالکل بھی ٹھیک نہیں لگتا بڑے باپ کی اولاد ہے تو کسی کو بھی اس طرح مارے گا

www.kitabnagri.com

پتہ نہیں اس بے چارے کا کیا حال ہوا ہوگا

چھوڑ تجھے کیا کرنا کیسا بھی ہو وہ

تو کیوں فکر کر رہی ہے آلہ

جیسا کرے گا خود بھگتے گا

ماہم نے سمجھایا

یار بات یہ ہے کہ مجھے سے بلاوجہ فری ہونے کی کوشش کرتا ہے بازالہ نے کہا

تو نظر انداز کر دے بس اس کا یہی ایک حل ہے

ہاں صبح کہہ رہی ہے تو



ایک سال بعد

بازالہ نے بی کام اول سال میں ٹاپ کیا تھا

نایاب کی منگنی ہو گئی تھی اور شادی بی کام فائنل کے بعد تھی

کالج میں نایاب نے مٹھائی لا کر کھلائی

مبارک ہو مبارک ہو

www.kitabnagri.com

ماہم اور بازالہ نے خوشی سے نایاب کو مبارکباد دی

تصویر تو دیکھو ماہم نے کہا

یار کوئی شہزادہ نہیں ہے عام سی شخصیات کا مالک ہے کیا کرو گے تم لوگ دیکھ کر

نایاب ایسا نہیں بولتے انسان کی پہچان اس کے کردار سے کرنی چاہیے نہ اس کی صورت سے



صورت تو اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی ہیں ہمیں اس کے بارے میں کچھ نہیں بولنا چاہیے  
کیوں اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کو حسین بنایا ہے  
اور وہ تمہیں عزت دے رہے ہیں تم سے نکاح کر کے کیا تمہارے لئے یہ کافی نہیں ہونا چاہیے  
تم صبح کہہ رہی ہو بازالہ لیکن ہر لڑکی کے کچھ خواب ہوتے ہیں  
بچن سے ہم لڑکیاں کیوں کسی شہزادے کے خواب بنتی ہیں اور جب وہ نہ ملے تو دکھ تو ہوتا ہے نہ  
نایاب مسئلہ خواب دیکھنے میں نہیں ہیں اس پہ ہمارا اختیار نہیں ہے  
مسئلہ یہ ہے کہ ہمیں جب حقیقت کا سامنا کرنا پڑے تو ہمیں خود کو اس کے مطابق بھی ڈھلنا آنا  
چاہیے تاکہ ہمیں زندگی دشوار نہ لگے  
صرف خوابوں میں جینا عقل مندی نہیں ہے  
اور ہمیں جو مل رہا ہے اس پہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے  
ہم تو اس کے بھی حقدار نہیں ہوتے جتنا وہ رب ذوالجلال ہمیں نواز رہا ہے  
بے شک  
ماہم نے بھی بازالہ کی ہاں میں ہاں ملائی

بازالہ جب سے کالج سے آئی تھی فون مسلسل بج رہا تھا لیکن جب بھی وہ فون ریسو کرتی آگے سے کوئی بولتا ہی نہیں تھا

بازالہ کو عجیب جھنجھلاہٹ ہو رہی تھی

کیا ہوا آلہ بسمہ نے پوچھا

یار پتہ نہیں کون ہے جس کو میری آواز پسند نہیں شاید فون کرتا ہے لیکن بات نہیں کرتا

اچھا کوئی بہت فارغ انسان ہو گا بسمہ نے تبصرہ کیا

مجھے بھی یہی لگتا ہے

بازالہ نے تنگ آکر فون silent mode پر کر دیا

آلہ تم زاوی سے بات کیوں نہیں کرتی بسمہ نے سوال کیا زاوی پوچھتے ہیں آپ کا

www.kitabnagri.com

یار بسمہ میرے پاس ایک تو وقت ہی نہیں ہوتا دوسرا ہمارے اور ان کے وقت میں کتنا فرق ہے

جب تک وہ لوگ جگتے ہیں ہمارے سونے کا وقت ہو جاتا ہے

لیکن میں بھی تو بات کرتی ہوں نہ

ہاں تو تم اتنا لیٹ نائٹ جگتی ہو میں کب جگتی ہوں اتنا لیٹ

تم میری طرف سے پوچھ لیا کرو بازالہ بولی

اچھا ٹھیک ہے بسمہ نے کہا



شام میں کوچن میں بازالہ کو آج بوریت ہو رہی تھی کیوں کہ ماہم نے بنا بتائے چھٹی کر لی تھی

اس نے سوچا آج واپسی بھی اکیلے ہی جانا پڑے گا

کلاس ختم ہونے کے بعد بازالہ واپس گھر جانے لگی تو

عالیہ جو کہ بازالہ کی کلاس فیلو تھی ساتھ جانے کے لیے کہا

بازالہ راضی ہو گئی

www.kitabnagri.com

ابھی وہ لوگ بس اسٹاپ پر ہی کھڑے تھے پیچھے سے کسی نے بازالہ کو آواز دی

اسکیوز می

میری بات سننے زرا

بازالہ نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو سامنے آدرش کھڑا تھا

کیوں سنو میں آپکی بات ؟

پلیز میری بات تو سنے آدرش نے منت کی

مجھے آپ کی بات سننے میں کوئی دلچسپی نہیں ہے سمجھ آئی بازالہ غصے سے کہا کر آگے بڑھ گئی

لیکن ایک بار بات سننے میں ہرج ہی کیا ہے

آدرش بھی اپنی ضد کا پکا تھا کہتے ہوئے اس کے پیچھے چل دیا

آپ کی سمجھ میں بات نہیں آتی کہ مجھے آپ کی بات نہیں سننی اور آپ ہو کون جس کی بات میں یوں روڈ پر کھڑے ہو کر سنو

اگر ابھی آپ یہاں سے نہیں گئے تو میں آپ کی شکایت مینجمنٹ سے کر دوں گی

بازالہ نے انگلی اٹھا کر تنہی کی

پاس سے چلتے ہوئے لوگ دیکھنے لگے

www.kitabnagri.com

آخر مجبور ہو کر آدرش کو پیچھے ہٹنا پڑا

دیکھ لوں گا تمہیں آدرش نے دل میں تہیا کیا .

جب آدرش چلا گیا تو عالیہ بولی

سن لیتی یار وہ کیا بول رہا تھا اتنا تماشا کرنے کی کیا ضرورت تھی

تمہارا دماغ ٹھکانے پر ہے میں کیوں سنو اس کی بات آج بیچ راستے میں روک کر بات سننے کے لیے کہہ رہا ہے کل بیچ راستے میں ہاتھ پکڑے گا تو پھر کیسے روکوں گی ایسے لڑکیاں خود فری کرواتی ہیں اور پھر بولتی ہیں لڑکے پیچھے پڑ گئے ہیں

اس لئے پہلی بار ہی اچھی خاصی سنا دو تو بہتر ہے بازالہ نے کہا

اچھا اور یہ جو اتنا سچ دھج کر آتی ہو کوچن اس بارے میں کیا خیال ہے

کس کے لیے آتی ہو اتنا تیار ہو کر جب اتنا تیار ہو کر آوگی تو لڑکے تو پیچھے لگے ہی نہ عالیہ نے بھی سنا ڈالی ....



جارہی ہے

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

## Pehli Mohabbat Ek Dukha novel by Rabia Sheikh

Posted On Kitab Nagri

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Page/Social Media Writers .Official](#)

[Fb/Pg/Kitab Nagri](#)

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

**Kitab Nagri**

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)